Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل لاہور

روزنامہ

یوم جمعۃ المبارک

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲ ۱/۲ "

فی پرچہ ۱؍

۲۲ ذیقعدہ ۱۳۶۸ ہجری

جلد ۳ | ۱۶ تبوک ۱۳۲۸ ہش | ۱۶ ستمبر ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۱۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

—حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

—خان محمد عبداللہ خاں صاحب کے متعلق ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ دل کی حالت بدستور ایک حالت پر ٹھہری ہوئی ہے۔ کل رات نسبتاً بے چین گزری۔ اور آج بھی ابھی تک کمزوری زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

—شکاگو ۱۵ ستمبر۔ شکاگو کے امام مسجد چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چوہدری عبدالقادر صاحب ضیغم بخیریت شکاگو پہنچ گئے ہیں۔

غیر ملکی اخباروں کی ملکیت اور ادارت کے متعلق قانون پیش ہونے والا ہے

کراچی ۱۵ ستمبر۔ حکومت پاکستان ایک عرصے سے اس امر پر غور کر رہی ہے۔ کہ پاکستان میں غیر ملکی اخباروں کی ادارت اور ملکیت کو چند ملکی قاعدوں کا پابند بنانے کے لئے پاکستانی پارلیمان میں کوئی قانون پیش کیا جائے۔

اس بات پر اس لئے بھی دیر سے غور ہو رہا ہے۔ کہ اہم بیرونی ممالک میں غیر ملکی اخبار چلانے والی کمپنیوں یا غیر ملکی مدیروں پر ایسی پابندیاں موجود ہیں۔ مثال کے طور پر سویڈن میں نہ کوئی غیر ملکی کمپنی یا شخص اخبار یا رسالہ نکال سکتا ہے اور نہ شائع کر سکتا ہے۔ یونان میں اگر کوئی غیر ملکی کمپنی یا ادارہ کوئی اخبار وغیرہ جاری کرے۔ تو اس میں ۵۱ فی صدی سرمایہ لازماً ملکی عوام کا ہونا چاہیئے۔ فرانس میں اس طرح فرانسیسیوں کے بغیر کسی اور کو اخبار کے متعلق حق طباعت و اشاعت حاصل نہیں ہو سکتا۔

متروکہ جائدادوں کے متعلق حکومت پاکستان کا نیا آرڈیننس کل سے نافذ ہو جائیگا

کراچی ۱۵ ستمبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق متروکہ جائدادوں کے متعلق حکومت پاکستان کے نئے آرڈیننس کے مسودے کو آخری شکل دی جا چکی ہے۔ اور اگر یہ مسودہ پاکستانی کابینہ کے روبرو بروقت پیش ہو گیا تو یہ قانون کل سے نافذ کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ متروکہ جائدادوں کے متعلق پہلے آرڈیننس کی مدت کل کل ختم ہو رہی ہے۔ یہ نیا قانون اُس صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پاس کیا گیا ہے۔ جو ہندوستان کے اسی قسم کا آرڈیننس پاس کرنے سے پیدا ہوئی ہے۔ مشرقی پاکستان کی جمعیۃ العلماء کے صدر مولانا ظفر احمد عثمانی نے ایک بیان میں مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے صدر کے اُس بیان کی تائید کی ہے۔ جس میں مولانا محمد اکرم خان نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کی جارحانہ کاروائی کے جواب کے طور پر متروکہ جائدادوں کا قانون مشرقی پاکستان میں بھی نافذ کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کراچی کے معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس قسم کی حرکات کا صاف مقصد یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح ہندوستانی مسلمانوں کو بے بس کر کے پاکستان بھیجد یا جائے

برما اور پاکستان کے درمیان فضائی معاہدے پر گفتگو

کراچی ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برمی حکومت حکومت پاکستان سے ایک مستقل فضائی معاہدے کے متعلق بات چیت کر رہی ہے۔ برمی حکومت کی خواہش ہے۔ کہ ایک باقاعدہ ہوائی سروس رنگون اور ڈھاکہ کے مابین جاری ہو جائے امید کی جاتی ہے۔ اگر بات چیت کامیابی کے ساتھ انجام پاتی۔ تو رنگون کو پاکستان کے دوسرے مشہور شہروں سے بھی ملا دیا جائے گا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ برمی حکومت اسی قسم کا ایک معاہدہ حکومت ہندوستان کے ساتھ بھی کر رہی ہے۔ تاکہ رنگون کا ڈھاکہ کے علاوہ کلکتہ کے ساتھ بھی واسطہ پیدا ہو سکے۔

امریکہ کی پاکستان ہندوستان ملایا اور لنکا میں سرمایہ لگانیکی سکیم

واشنگٹن۔ ۱۵ ستمبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ایچیسن اور وزیر خزانہ نے مسٹر بیون اور سر اسٹیفورڈ کرپس کو یقین دلایا ہے۔ کہ امریکہ پاکستان۔ ہندوستان۔ ملایا اور لنکا میں عوامی اور پرائیویٹ سرمایہ لگانے کے لئے امریکہ ہر ممکن کوشش کرے گا۔ اور اس کے لئے پہلا قدم یہ ہو گا۔ کہ امریکہ کا درآمدی و برآمدی بنک ان ملکوں کو قرض دے گا۔ لیکن یہ یقین کرنے کے کافی وجوہ موجود ہیں۔ کہ پرائیویٹ سرمایہ بھی قصبہ ہندوستان میں روپیہ لگانے پر تیار ہو گا۔ اس سے نہ صرف برطانیہ پر ڈالر کی فراہمی کا بار بھی کم ہو جائے گا۔ اور ہندوستان بھی اپنی بہت سی ضروریات ڈالر والے علاقے سے پوری کرنے لگے گا۔ چنانچہ اس بات پر بھی اتفاق ہو گیا ہے۔ کہ ڈالر کے مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک سہ جماعتی کمیٹی مقرر کر دی جائے۔ امریکی افسروں کے رویہ میں جو یہ تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ اس کا ثبوت یہ حقیقت ہے۔ کہ چند روز قبل اسٹرلنگ علاقے کو دنیا کی اقتصادی تنظیم نو میں سب سے بڑی رکاوٹ کہا جاتا تھا۔ لیکن اب اُسے دنیا کی اقتصادی بہبودی کے لئے ایک اہم ستون تصور کیا جاتا ہے۔

لیاقت علی خان اور خلیق الزمان مشیروں کے تقرر کے حق میں ہیں

لاہور ۱۵ ستمبر۔ گورنر مغربی پنجاب کے مشیر مقرر کرنے کے لیگی حلقوں میں جو اختلاف رائے پیدا ہو گیا ہے اس کے بارے میں مشیر مقرر کرنے کے حق میں اور خلاف بعض ذمہ دار لیڈروں کے بیانات شائع ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں عبدالباری نے آج اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان اور پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان اس بات کے حامی ہیں۔ کہ مشیروں کا تقرر اب بھی عمل میں لایا جائے۔ مغربی پنجاب کے لیگی حلقوں میں لیگ کونسل کے اجلاس سے قبل جو ۱۸ ستمبر کو ہو رہا ہے۔ اس نوعیت کے بیان کو بہت اہمیت دی [illegible]

پاکستان ترکی اور ایران کو اناج بھیج رہا ہے!

کراچی ۱۵ ستمبر۔ مغربی پاکستان میں سرکاری طور پر اناج فراہم کرنے کی مہم نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ اور مجوزہ ریزرو سے ہزاروں ٹن اناج زائد جمع ہو گیا ہے۔ مشرقی بنگال میں اناج کی قلت کے پیش نظر پچھلے دنوں حکومت پاکستان نے یہ تجویز کیا تھا۔ کہ اناج کی برآمد روک دی جائے گی۔ مگر فصل فراواں کے خوشگوار ہونے کی وجہ سے اس پالیسی پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ایران کو ۵۰۰۰ ہزار ٹن گندم بھیجی ہے۔ اور ترکی اور ایران کو مزید اناج بھیجنے کی تجویز زیر غور ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ ان دو مسلم ممالک کو اناج کی امداد پہنچانے کے بعد پاکستان ہندوستان کو بھی کچھ اناج بھیج سکے گا۔ چنانچہ اس سلسلے میں دونوں حکومتوں میں کچھ خط و کتابت ہو رہی ہے۔

—کراچی ۱۵ ستمبر۔ روسی اور پاکستانی وفود میں تجارتی معاہدے کی بات چیت بیچ میں ہی ختم ہو گئی ہے۔ چونکہ دونوں وفد ضروری تفاصیل کرنے میں مصروف تھے۔ لہذا بات چیت چند ہفتوں کے لئے روک دی گئی تھی۔

راولپنڈی میں بیروزگاری بڑھ رہی ہے

راولپنڈی ۱۵ ستمبر۔ محکمہ روزگار کے دفتر سے پتہ چلانے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ یہاں بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ ماہ اگست میں ۸۹۴ افراد نے ملازمتوں کے لئے اپنے نام لکھائے۔ لیکن اُن میں سے صرف ۲۹۷ کو روزگار دلایا جا سکا۔ گویا اس مہینے اوسطاً چھ سو آدمی بیکار رہے۔ لیکن زیادہ غور کرنے پر صورت حالات زیادہ تشویشناک معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ بیشتر ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جو سرکاری معرفت روزگار تلاش نہیں کرتے۔ جو سرکاری دفاتر تک پہنچتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم ہمدردانہ سلوک حاصل کرتے ہیں۔ دفتر کے اعداد و شمار سے یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض لوگ مہینوں سے روزگار کے پیچھے پھر رہے ہیں۔ ان میں مکینکل اور دیگر صنعتی کام جاننے والے اور ڈرائیور بھی ہیں۔

راولپنڈی مغربی پاکستان کا تیسرا بڑا شہر ہے۔ لیکن عام اندازے کے مطابق شہر اور نواحی علاقوں میں ۵ ہزار کے قریب بے روزگار ہیں۔ جو ضلع کی ہیں فی صدی آبادی کے برابر ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کوآپریٹو کیپٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کی تشریف آوری

(از مکرم شیخ محمد الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ربوہ)

ربوہ ۱۴ ستمبر - عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ ربوہ میں آج صبح ۸ بجے کی گاڑی پر تشریف لائے - آپ قریباً گیارہ بارہ برس کے بعد اپنے وطن تشریف لائے ہیں - آپ کے آنے سے صرف ایک گھنٹہ قبل آپ کے آنے کی اطلاع ہوئی مگر آناً فاناً یہ خبر سارے ربوہ میں پھیل گئی - چنانچہ آپ کے استقبال کے لئے حضرت مفتی محمد صادق صاحب - مکرم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ - مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مقامی امیر موجود تھے - نیز دیگر جملہ ناظر و نائب ناظر صاحبان افسران صیغہ جات و کارکنان تحریک جدید و صدر انجمن احمدیہ آپ کے استقبال کیلئے موجود تھے - مربی اطفال مع اطفال اپنے جھنڈے کے ساتھ موجود تھے اسی طرح دیگر اہالیان ربوہ بھی حاضر تھے - جونہی گاڑی ربوہ اسٹیشن پر پہنچی اور احباب نے اپنے مجاہد کو سبز پگڑی پہنے ہوئے دیکھا - نعرہ تکبیر - اللہ اکبر - اسلام زندہ باد - احمدیت زندہ باد - حضرت امیر المومنین زندہ باد - شیخ مبارک احمد مجاہد مشرقی افریقہ زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی - جملہ مسافران ریلوے حیرت میں تھے اور پوچھ پوچھ کر حالات معلوم کر رہے تھے مصافحہ و معانقہ کے بعد عزیز موصوف مکرم امیر صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں آپ کے لئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا تھا ٭

تعمیرِ نَو

اب غم کی وہ قدریں ختم ہوئیں اب غم کا مداوا کر لیں گے
راحت نہ سہی کُلفت ہی سہی کُلفت میں گذارا کر لیں گے

اے تاروں کو ضَو دینے والے اک چشمِ غلط انداز اِدھر
اس زیست سے تنگ آ کر ورنہ ہم زیست کو رُسوا کر لیں گے

رعنائیِ رُخ مدہم مدہم شیرازۂ دل برہم برہم
ایماں کی جِلا دے کر دِل کو چہروں پہ اُجالا کر لیں گے

دُزدیدہ نگاہی سے ہی سہی - دیکھا تو ہے مستِ خُوبی نے
اِس لُطف کے بدلے غربت سی زحمت بھی گوارا کر لیں گے

منجدھار میں کیا کیا لُطف ہے ہمدم ساحل والے کیا جانیں
طُوفاں سے نپٹنا پہلے ہے ساحل کا نظارا کر لیں گے

اِن خاک آلود جبینوں کو تقدیر بدلنا آتا ہے
ہم ریت کے ادنیٰ ذرّوں کو ہم تابِ ثریّا کر لیں گے

تعمیرِ نَوی کے ہنگامے شاہد ہیں کہ ربوہ میں ثاقبؔ
گِرتوں کو سہارا دے لیں گے بکھروں کو اکٹھا کر لیں گے

(ثاقب زیروی)

قادیان میں عیدالاضحیہ کی قربانی

خواہشمند دوست توجہ فرمائیں

(از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے لکھا ہے کہ میں ان کی طرف سے الفضل میں اعلان کرا دوں کہ جو دوست گذشتہ سال کی طرح آنے والی عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کروانا چاہیں وہ انہیں فی بکرا پچیس روپے کے حساب سے رقم بھجوا دیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے قادیان میں قربانی کرا دی جائے گی - دوستوں کو یاد رہے کہ ہندوستان میں گائے کی قربانی کی اجازت نہیں ہے - صرف بکرا اور دنبہ ہی قربانی کیا جا سکتا ہے - اور قادیان میں ایک بکرے کی قیمت اوسطاً پچیس روپے ہے پس جو دوست قادیان میں قربانی کرانا چاہیں وہ مکرم مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل دارالمسیح قادیان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب کے نام پچیس روپے کی رقم منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیں - اور کوپن پر ضروری تفصیل درج کر دیں - واجرھم علی اللہ

میرے خیال میں قادیان کی موجودہ احمدی آبادی کے پیش نظر قادیان میں بیس پچیس بکروں کی قربانی کافی ہوگی - اس سے زیادہ گوشت ضائع ہو جانے کا احتمال ہے - نیز عید چونکہ غالباً ۷ اکتوبر کو ہوگی - اس لئے قربانی کی رقوم احتیاطاً بیس پچیس ستمبر تک قادیان میں بھجوا دینی چاہئیں -

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور

الحمدللہ! ربوہ کا ڈاکخانہ کھل گیا

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے)

آج کے الفضل کے ذریعہ احباب یہ خبر معلوم کر چکے ہیں کہ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں ڈاکخانہ کھل گیا ہے - جیسا کہ محترمی سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کی تار سے معلوم ہوتا ہے اس ڈاکخانہ کا آغاز ۱۴ ستمبر بروز بدھ بوقت ایک بجے بعد دوپہر ہوا تھا فالحمدللہ علیٰ ذالک - اب احباب چنیوٹ کے ڈاکخانہ کی معرفت خط لکھنے کی بجائے براہ راست ربوہ کے ڈاکخانہ کے پتہ پر خطوط وغیرہ بھجوا سکتے ہیں - پتہ میں صرف اسقدر لکھنا کافی ہوگا کہ:-

"فلاں صاحب - ربوہ"

مغربی پنجاب سے باہر کے دوستوں کو اس پتہ کے ساتھ مغربی پنجاب کے الفاظ بھی زیادہ کر دینے چاہئیں اور احباب کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ انگریزی میں ربوہ کا ہجہ بصورت ذیل لکھا جاتا ہے -

"RABWAH"

علاوہ ازیں احباب کو یہ دھوکہ نہیں لگنا چاہیئے کہ ڈاکخانہ کے ساتھ ربوہ میں تار گھر بھی کھل گیا ہے کیونکہ ابھی تک صرف بغیر تار کے ڈاکخانہ کھلا ہے اور تار بدستور "ربوہ چنیوٹ" کے پتہ پر جانی چاہیئے - انگریزی میں چنیوٹ کا ہجہ CHINIOT ہے - البتہ تار کے سوا عام خطوط اور رجسٹرڈ خطوط اور منی آرڈر اور بیمے وغیرہ براہ راست ربوہ کے پتہ پر جا سکتے ہیں -

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۵/۹/۴۹

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

وہ بھی محض شخصی اور ذاتی بناء پر بنائی گئی ہیں اور کسی ٹھوس سیاسی بنیاد پر نہیں بنائی گئیں اور باوجود "عوامی" اور "پاری ساری" کہلانے کے کوئی یقین نہیں کرتا کہ وہ "عوامی" یا "پاری ساری" ہیں - اس لئے مسلم لیگ کے دشمن جن کشتیوں کا سہارا لینا چاہتے ہیں وہ پہلے ہی غرق شدہ ہیں مسلم لیگ کا جہاز اگرچہ شکستہ ہو چکا ہے لیکن پھر بھی وہ اتنا بڑا جہاز ہے کہ خدانخواستہ اگر غرق ہوا بھی تو اس طرح ہوگا کہ -

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے

اگر خدانخواستہ مسلم لیگ تباہ ہو جائے تو پاکستان کا وہی حال ہوگا جو اورنگ زیب علیہ الرحمۃ کی وفات کے بعد سلطنت مغلیہ کا ہوا تھا یعنی طوائف الملوکی کا دور شروع ہو جائے گا اور اس کا نتیجہ جو ہوگا اسکو یاد دلانے کی ضرورت نہیں مسلم لیگ واقعی ذاتیات کا شکار ہے لیکن اس کے مقابلہ میں جو پارٹیاں پیش کی جاتی ہیں وہ بدرجہ اولیٰ اسی بیماری میں مبتلا ہیں - اگر ایک بیماری ہاتھی کو زمین پر گرا سکتی ہے تو چوہوں اور چھپکلیوں کو کہاں چھوڑے گی -

اس لئے ان لوگوں کی خدمت میں جو دل سے مسلم لیگ کے قیام و استحکام کے حامی ہیں اور ان لوگوں کی خدمت میں بھی جو مسلم لیگ کے بغیر بھی پاکستان کے قیام و استحکام کے حامی ہیں ہم معروض ہیں کہ وہ جہانتک ممکن ہو اس معاملہ عظیم میں عاقبت اندیشی کو پیش نظر رکھیں - پہلی قسم کے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ یک قلم اندرونی خلفشار کو ختم کر دیں تاکہ دوسری قسم کے لوگ مغالطہ میں پڑ کر ایسا اقدام کرنے سے رک جائیں جس کا نتیجہ جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے پاکستان کیلئے ضرر رساں ثابت ہوگا - یاد رکھئے اگر ہم نے مسلم لیگ کے اندر اور باہر ذاتیاتی جنگ ختم نہ کی تو مسود (ا) ملک وقوم کے لئے بہت مہنگا پڑے گا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۱۶ ستمبر ۱۹۴۹ء

مسلم لیگ کے خیر خواہ اور بدخواہ

تقسیم سے پہلے جتنی مسلمانوں کی پارٹیاں تھیں ان کو مسلم لیگ نے نگل لیا تھا۔ صرف ایک آدھ وہ پارٹی باوجود اپنی کمزوریوں کے ہاتھ پیر مارتی رہی۔ جس کو زیادہ تر مسلم لیگ کے دشمنوں کا سہارا تھا۔ اور جو صرف پیٹ کی خاطر ہر جگہ داد خطابت دیتی چلی جاتی تھی۔ اور اگرچہ گلے کے زور پر فضا میں ایک کان پھاڑنے والا غلغلہ بپا کئے رکھتی تھی۔ لیکن اس ایک پارٹی کے علاوہ باقی تمام پارٹیوں نے اپنے ہتھیار رجمع کرا دیئے تھے۔ یہی وجہ ہوئی کہ مخالف پارٹی کے ناخنوں تک زور لگانے کے باوجود مسلم لیگ کامیاب ہو گئی۔

تقسیم کے بعد فطرتاً مسلم لیگ کے برسر اقتدار لیڈروں کے ہاتھ ہی میں پاکستان کی زمام حکومت آنا تھی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور قائداعظم کی راہ نمائی میں بعض نہایت بگڑے ہوئے کام جن کے سدھرنے کی جلد امید نہ تھی۔ اور جو مخالفین نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر دھڑلے سے پیدا کئے تھے خدا تعالے کے فضل سے سدھر گئے۔ اور مخالفین پاکستان منہ دیکھتے رہ گئے۔ آج دو سال کے عرصہ کے بعد ہم دیکھتے ہیں۔ کہ پاکستان روز بروز ترقی کی منازل طے کرتا ہوا ایسے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ کہ مخالفین بھی اسے عملاً ایک مضبوط اور استوار مملکت سمجھنے پر مجبور ہیں

واقعی یہ ایک خوشی کی بات ہے کہ پاکستان کی موجودہ پوزیشن نہ صرف مالی لحاظ سے ہی مضبوط ہے۔ بلکہ فوجی لحاظ سے بھی کافی اچھی ہے۔ اور باوجود اوائل عمری کے پاکستان بعض قدیم سے قدیم آزاد ملکوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہو سکتا ہے۔ تجارت اور صنعت کے لحاظ سے بھی اسکو کمزور نہیں سمجھا جا سکتا۔ امن و امان اور عوام کی آئین پسندی کے لحاظ سے بھی حالات اطمینان بخش ہیں۔ یہ سب کچھ درست ہے لیکن اس کے باوجود ہم دیکھ رہے ہیں کہ پاکستان کے چوٹی کے صوبہ مغربی پنجاب میں خود اس جماعت کے اندر ایسا مواد جمع ہو گیا ہے۔ جو کسی طرح ملک و قوم کے لئے مستحسن نہیں سمجھا جا سکتا۔ حالانکہ ملک میں مسلم لیگ کے سوا ایک بھی ایسی پارٹی موجود نہیں ہے۔ جس کو اس کے سامنے دم مارنے کی بھی مجال ہو۔ لیکن پھر بھی ہر طرف یہی شور بپا ہے کہ مسلم لیگ اندرونی انتشار اور خلفشار کا شکار ہو رہی ہے۔

اس وقت پاکستان میں شائد ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ جو پاکستان کی ہستی کے دشمن ہوں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ بالکل نہیں ہیں ہونگے اور ایسے لوگوں سے بڑے بڑے آزاد ملک بھی خالی نہیں ہیں۔ اس کے باوجود ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو محض ذاتیات کی بناء پر مسلم لیگ کے اندر جو در اصل ملک کی واحد قابل اعتنا سیاسی پارٹی ہے۔ نااتفاقی کا بیج بکھیر رہے ہیں۔ ہم نے جہاں تک غور کیا ہے مسلم لیگ کے اندر جو باہمی چپقلش ہو رہی ہے۔ وہ قطعاً کسی سیاسی اختلاف کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ محض ذاتیاتی نزاعات تک محدود ہے۔ حیرانی ہے کہ مسلمانوں نے پچھلی صدیوں میں زلزلہ کی ٹھوکریں کھائی ہیں وہ بھی ان کو بیدار نہیں کر سکیں اور ان میں کوئی قدآور سیاسی شعور تو کیا معمولی شعور بھی زندہ نہیں ہو سکا۔

وہ لوگ بھی جو دوسروں کو اتحاد و اتفاق کی تلقین کرتے ہوئے سب سے بلند بانگ ہیں خود اسی مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ جس میں وہ دوسروں کو مبتلا سمجھتے ہیں۔ ہمارا تمام پریس بظاہر یہی چاہتا ہے۔ کہ کسی طرح اتفاق و اتحاد ہو جائے اور ہمارے بڑے بڑے لیڈر ذاتیات کو ترک کر کے قوم کی صحیح خدمت میں مصروف ہو جائیں لیکن جب غور سے مختلف اخباروں کے اداریوں کا مطالعہ کیا جائے۔ تو غالب کے اس شعر پر حاشیہ آرائی کے سوا اور کچھ بھی نظر نہیں آتا ؎

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے ساغر و مینا کہے بغیر

ایک کہتا ہے کہ اتحاد و اتفاق ہونا چاہیئے۔ مگر دیکھو تو فلاں یہ یہ خرابیاں کر رہا ہے۔ دوسرا کہتا ہے۔ کہ اتفاق و اتحاد بڑی اچھی چیز ہے۔ لیکن اگر ایسا ہو گیا۔ تو وہی لیڈر پھر برسر اقتدار آ جائیں گے۔ جو قوم کی نظر میں معتوب ہو چکے ہیں۔ یہ پریس کے ہی حصہ کا حال ہے۔ جو شائد دل سے تو یہی چاہتا ہے۔ کہ مسلم لیگ قائم رہے۔ مگر ان میں سے ہر ایک اخبار پرانے لیڈروں میں سے بعض کو تو [illegible] اٹھائے ہے جس میں آجا[illegible] اور بعض کو بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

الغرض اتفاق و اتحاد تو محض ساغر و مینا کی طرح ذریعہ اظہار ہیں۔ اور مشاہدۂ حق کی گفتگو کچھ اور ہی ہوتی ہے۔ اور ساغر و مینا کی رنگین دلچسپیاں بھی اس کی پردہ پوشی نہیں کر سکتیں۔ چونکہ اتفاق و اتحاد کے ساغر و مینا کے بغیر بات نہیں بنتی۔ اس لئے ان کا ذکر ضروری ہے۔ ہم یہاں ایک لوکل روزنامہ سے ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ جس نے ایک دوسرے لوکل روزنامہ کے حوالہ پر حاشیہ آرائی فرمائی ہے۔ وھو ہذا

"۱۸ ستمبر کو صوبے کی مسلم لیگ کا اجلاس ہے اس سلسلے میں مختلف گروہوں کی سرگرمیوں کے متعلق ایک معاصر نے جو لیگ کی ایک پارٹی کا ترجمان ہے عجیب و غریب نقشہ پیش کیا ہے۔ جو خاص طور پر ملاحظہ کے قابل ہے ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) ایک طرف موٹروں کی دوڑ جاری ہے۔ کونسل کے ممبروں پر ڈورے ڈالے جا رہے ہیں۔ اور ہر ایک سے اس کی ضرورت اور مزاج کے مطابق وعدے کئے جا رہے ہیں دوسری طرف "صلح" کی کوششیں بھی جاری ہیں

(۲) صلح کا ایک فارمولا یہ ہے۔ کہ مولوی باری صاحب پانچ ممبروں میں سے دو دولتانہ پارٹی میں سے لیں۔ دو ممدوٹ پارٹی میں سے ایک خود نامزد کر دیں!

یہ نقشہ پیش کرنے کے بعد ہمارا معاصر لکھتا ہے ایک ایسا اتحاد جس کی اساس ہی اس پر ہو کہ اقتدار کے حریص اہل غرض آپس میں مل کر ملک و ملت کو لوٹیں۔ قوم کے حق میں لعنت ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں۔ کہ مذکورہ بالا فارمولے پر مبنی یا اس سے ملتی جلتی بنیاد پر یا یہ فارمولا جس کی غمازی کر رہا ہے۔ ایسا اتحاد نہیں جس کی غایت ملک یا ملت یا عوام کی خدمت ہے۔ بلکہ یہ عوام کی آنکھوں میں خاک جھونکنے اور انہیں بے وقوف بنا کر اپنا الو سیدھا کرنے کی ایک مذموم کوشش ہی ہے ہمارے معاصر نے یہ سب کچھ مخالف فریق کو سامنے رکھ کر فرمایا ہے۔ لیکن اسے یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ دوسرا فریق بھی یہی باتیں دہرا رہا ہے۔ بلکہ مولوی عبد الباری صاحب کے فریق اور اس کے مخالف فریق کی رائے بھی یہی ہے۔"

یہ تو لیگ کے اندرونی خلفشار کی پردہ دری کی گئی ہے۔ یعنی ان لوگوں کی پردہ دری جو لیگ کے دوست ہیں لیگ کے قیام و استحکام کے دل سے حامی ہیں۔ لیکن وہ صرف اپنی مرغوب و مقبول پارٹی کو برسر اقتدار دیکھنا چاہتے ہیں۔ در پردہ [illegible] میں ہیں کہ رائے عامہ کو صرف اسی پارٹی کے حق میں کر دیا جائے۔ لیکن انداز گفتگو اس طرح کا اختیار کرتے ہیں۔ کہ اپنے خیال میں پڑھنے والوں کو یہ یقین دلایا جائے۔ کہ گویا وہ غیر جانبدار ہیں۔ لیکن بقول حافظ شیرازی ؎

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

اس اندرونی چپقلش کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو محض اس لئے سرے سے لیگ ہی کے دشمن ہیں۔ کہ کسی وقت خود ان کے مرغوب اور مطلوب لیڈروں کو لیگ کے لیڈروں نے محض لیگ کی طاقت سے شکست دی تھی دلیر ہو گئے ہیں اور اپنے پورے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان کے آ کر کھڑے ہو گئے ہیں۔ اور اپنے حریفوں سے مبارز طلبی کر رہے ہیں۔ ایسے لوگوں کو شائد اب یہ تو امید نہیں ہے۔ کہ ان کے لیڈر برسر اقتدار آ جائیں گے۔ لیکن اپنے لیڈروں کے فاتح حریفوں کی سرنگونی کا نظارہ بھی تو اہتزاز نفس کے لئے کافی ہے۔ اگرچہ یہ لوگ پاکستان کے دشمن نہیں۔ لیکن انتقام کے نشہ میں اتنے بے خود ہیں۔ کہ اگر مسلم لیگ کی جڑیں اکھڑ جانے سے پاکستان کو بھی کوئی ضرر پہنچ جائے۔ تو ان کو اس کا احساس تک نہیں ہوگا۔ وہ تو صرف اپنے دردسر کو چاہتے ہیں کہ چلا جائے۔ اور اس غرض کے لئے وہ اس حد تک کوشاں ہیں۔ اور ایسے طریقے بھی خوشی سے اختیار کرنے کو تیار ہیں۔ کہ جن سے ممکن ہے کہ درد کے ساتھ سر بھی غائب ہو جائے۔

ان لوگوں کی نظر میں مسلم لیگ کی بیماری اب بالکل لاعلاج ہو چکی ہے۔ اور ان کی تشخیص ہے کہ یہ اب چند ہی لمحوں کی مہمان ہے۔ وہ مسلم لیگ کے اندرونی خلفشار کا نہایت غور سے مطالعہ کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اسکو بڑھانے کے لئے پورا پورا زور لگاتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر چند غیر ذمہ وار لوگوں نے بھی کوئی نام نہاد پارٹی کھڑی کی۔ تو ان لوگوں نے حتی الامکان اس کا نام ملک میں خوب اچھالا۔ اور اسکو اتنا درخشندہ کیا کہ وہ نجم سحر بنکر چمکنے لگی لیکن جس طرح نجم سحر بھی مشرق کی پہلی سفیدی میں ماند پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ایسی پارٹی کا حال ہے۔ مسلم لیگ کا ابھی بیماری کی حالت میں بھی اتنا دبدبہ باقی ہے۔ کہ اب تک کوئی پارٹی اس سے آگے نہیں۔ اسکی حقیقت یہ ہے کہ ملک کا صحت مند طبقہ مسلم لیگ کے ساتھ ہی وابستہ رہنا چاہتا ہے۔ جتنی پارٹیاں اسکے مقابل بنائی گئی ہیں۔ اول تو

(باقی صفحہ کالم ۔۔۔ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے لیکچر "اسلام کے اقتصادی نظام" پر

سپین کے ایک نہایت اہم رسالہ کا تبصرہ

(از مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مجاہد اسلام مقیم سپین)

"انسٹی چیوٹ آف پولیٹیکل سائنس" میڈرڈ کی طرف سے ایک نہایت اہم اور ضخیم رسالہ (براعظم افریقہ کے حالات کا مطالعہ) شائع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ سارے یورپ اور شمالی وجنوبی افریقہ کے ممالک میں کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ خصوصًا بین الاقوامی سیاسی حلقوں میں اس سال کے پانچویں نمبر کی اشاعت میں سیدنا حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہٗ واطلع شموس طالعہ کے لیکچر "اسلام کے اقتصادی نظام" پر مندرجہ ذیل ریویو شائع ہوا ہے۔

"ہمارے ملک میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ کرم الٰہی ظفر نے جماعت احمدیہ کے موجودہ امام کا ایک معرکۃ الآرا لیکچر شائع کیا ہے۔ جس کا پہلا عنوان "حقیقی امن کی طرف لیجانے والا راستہ" ہے۔ اور جس میں کمیونزم کے مقابلے میں اسلامی اقتصادی نظام کو پیش کیا گیا ہے۔ اسلام اور کمیونزم دونوں نظاموں کو ایک وسیع انٹروڈکشن کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ بین الاقوامی پیچیدہ مسائل دور حاضرہ کے نہایت اہم مسائل ہیں۔ جن کی طرف دنیا بھر کی توجہ ہے۔

دنیا کے نہ ختم ہونے والے مصائب۔ بدامنی اور گمراہی کا باعث یہ ہے۔ کہ دنیا اپنی مشکلات کا حل محض عقلی تدبیروں سے ڈھونڈنا چاہتی ہے۔ اور مادی دنیا طمع اور حرص میں اندھی ہو کر دیگر ممالک پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ جماعت احمدیہ جو ایک پرامن جماعت ہے۔ اس بدامنی اور ظلم و فساد کی وجہ دو باتوں کو قرار دیتی ہے۔ اوّل سیاسی طور پر بلاتمیز۔ رنگ ملک۔ زبان۔ مذہب۔ بنی نوع انسان کے اتحاد کے لئے کوشش کا فقدان۔ دوم اس چیز کا سوشل رنگ میں لحاظ نہ رکھنا۔ اسلام اپنے تمام سیاسی۔ اقتصادی اور تمدنی اور دیگر ہر قسم کے نظاموں کی بنیاد اس امر پر رکھتا ہے۔ جو ایک حقیقت ہے۔ جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کہ بادشاہت اور مالکیت صرف خدا تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔ پس اگر کسی شخص کے سپرد حکومت کرنے کی ذمہ داری کی جائے۔ تو ایک اقتدار ہے۔ جو قوم نے اس کے سپرد کیا۔ جو اللہ تعالیٰ کی ایک امانت ہے۔

اسلام کے یہ اصول ہسپانیہ کے موجودہ اور عام قدیمی رواجی اصولوں سے بہت ملتے ہیں یعنی اقتدار کا حق و انصاف کے ساتھ استعمال خدا سے گہرا رابطہ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت۔ لیکن حضرت مرزا صاحب نے چار اصول قائم کئے ہیں۔ (۱) یہ کہ حکومت لوگوں کی عزت۔ جان و مال کی حفاظت۔ قوم کی ترقی کی ذمہ دار ہے۔ بلکہ حکومت کا مقصد یہی ہے۔ (۲) حکومت ملکیت نہیں بلکہ امانت ہے (۳) انتخابی حکومت افراد اور قوم کے اندر عدل کرنے کے لئے خداوند تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے۔ (۴) حاکموں کو ہمیشہ غیر جانبدارانہ پالیسی اختیار کرتے ہوئے رعایا کے افراد کے اندر حق و انصاف سے کام لینا چاہیئے۔ اور اقوام اور افراد میں تفریق نہ پیدا کریں۔

ان اصولوں کے ماتحت آپ مسلمانوں کو پرزور تاکید کرتے ہیں۔ کہ خواہ انہوں نے مختلف قسم کے نظام اختیار کر لئے ہوں۔ اہل اسلام کے درمیان عدم مساوات کو دور کریں۔ اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ کہ ایک فریق یا قوم کو اونچا کیا جائے۔ اور دوسرے کو نیچا۔ ایک کو دبایا جائے اور دوسرے کو بڑھایا جائے۔ وہ مساوات کے لئے یہ طریق اختیار نہیں کرتا۔ کہ طاقت سے ایک طبقہ کی دولت چھینے۔ اور اس کو طاقت کے بل پر ادنیٰ حالت گزارنے پر مجبور کرے۔

اسلام انفرادی آزادی کو تسلیم کرتا ہے۔ اور حریت شخصی کی پوری پوری حفاظت کرتا ہے۔ تا مسابقت کی روح قائم رہے۔ لیکن ساتھ ہی دنیا بھر کی دولت سمیٹنے کی ناجائز نفسانی خواہش کو بھی روکتا ہے۔ تا بنی نوع انسان کو تباہی سے بچایا جائے۔ اسلام اس اصول کو اس طرح قائم کرتا ہے کہ اسراف سے منع کرتا ہے۔ عیش و عشرت کی زندگی کی ممانعت ہے۔ تجارت جس میں نفع و نقصان دونوں متوقع ہوں۔ میں سود کی ممانعت زکوٰۃ۔ صدقہ و خیرات کے دوسرے بہت سے فرائض خمس۔ آخر میں ورثہ کی تقسیم کے ذریعہ۔ چنانچہ اس طرح اسلام کا اقتصادی نظام خودبخود دولت جمع نہیں ہونے دیتا۔ اگر کوئی فرد جمع کر بھی لے۔ تو آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ مالک کی وفات کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔

بیان کردہ اصولوں کو بین الاقوامی زندگی میں قابل عمل بنانے کے لئے آپ نے بتایا ہے کہ دنیا کی کسی بڑی طاقت کو یہ حق نہیں۔ کہ اپنی قوم کی طاقت دوسروں پر ظلم کرتے ہوئے بڑھانے کی کوشش کرے۔ اور نہ کوئی نظام ایسا ہونا چاہیئے۔ خواہ تمدنی ہو یا سیاسی۔ اور نہ ہی ایسا فلسفہ ہونا چاہیئے۔ جو بنی نوع انسان کو غلام بنائے۔ اور غیر ملکوں پر اقتدار کی ناجائز خواہش کرتا ہو۔ کمیونزم کا نظام ہو۔ یا سرمایہ داری کا نظام ہو۔ (سیدنا) حضرت مرزا بشیر الدین صاحب کے پیش کردہ نظام سے بالکل مختلف ہیں۔ کیونکہ ان ہر دو نظاموں میں سلطنت کی باگ ڈور ہاتھوں میں لینے والے افراط کی طرف نکل گئے ہیں۔

کتاب کے آخری حصہ میں جماعت احمدیہ کے امام نے کمیونزم کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا ہے۔ اور اس تحریک کے نظام اقتصادیات کا اچھی طرح سے تجزیہ کیا ہے۔ اور پھر اس کا قرآن مجید کے اصولوں کے ساتھ مقابلہ کر کے دکھایا ہے۔ آپ نے کمیونزم کی مساوات کی تھیوری اور سرمایہ دار سٹیٹ کی عملاً عدم مساوات واقعات کو بھی اچھی طرح سے بیان فرمایا ہے۔

آخر میں آپ نے واضح اعلان فرمایا ہے کہ ہم احمدی کسی کے بھی دشمن نہیں۔ ہم ہر ایک کے خیر خواہ ہیں۔ اور کہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ دنیا میں جو بھی نظام جاری ہو۔ وہ اقتصادی ہو۔ یا سیاسی۔ تمدنی ہو یا معاشرتی۔ بنی نوع انسان کی آزادی ضمیر روحانیت اخلاق کی آزادی پر مشتمل ہو۔ اور انسانی خوبیوں کی قدر کی جائے۔ کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کی قیمت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ باقاعدہ حوالوں سے کام لیا گیا ہے۔ اور موجودہ پاکستان کے خیالات کا آئینہ دار ہے۔ جو سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے۔ اگرچہ جماعت احمدیہ اس سلطنت کی ایک شاخ ہے۔ اور شمالی افریقہ کے حنفی۔ مالکی۔ شافعی۔ اہلسنت مسلمانوں سے ایک الگ فرقہ ہے۔ لیکن اس جماعت کے زبردست پراپیگنڈا اور موجودہ روحانی طاقت ہمیں تائل کرتی ہے کہ ہم سب ان کے لٹریچر میں سے ہسپانوی زبان میں پیش کردہ اسلام کا اقتصادی نظام کا مطالعہ کریں۔

سالانہ اجتماع ——— تلقین عمل

۳۰-۳۱ اکتوبر و یکم نومبر ۴۹ء

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک اجلاس عام بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ اس اجلاس میں مجالس کے نمائندگان کی طرف سے ان مشکلات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ جو ان کو اپنے ہاں مجلس کے پروگرام پر عمل کرنے کے سلسلہ میں پیش آتی ہیں۔ حسب گنجائش وقت ان کو خدام کے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔ ان مشکلات کے حل کے طریقے مہتمم متعلق بیان کر کے مجالس کی رہنمائی کرتا ہے۔ بعض اوقات کسی ایسی مجلس کے نمائندے یا عہدیدار کو بھی صدر محترم کی طرف سے جواب دینے کی ہدایت ملتی ہے۔ جسے اس قسم کے مواقع پیش آچکے ہوں۔ وہ اپنے تجربات دیگر مجالس کو بتاتے ہیں۔ کہ ان دقتوں کو انہوں نے کس طرح دور کیا تھا۔

پس مجالس ایسی مشکلات۔ معین الفاظ میں ۱۰ اکتوبر ۴۹ء تک مرکز میں بھجوا دیں۔ یا ایسے استفسارات جن کے متعلق مرکزی پالیسی کے بیان کرنے سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچ سکتا ہو۔ مذکورہ بالا تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیں۔ مرکز حسب گنجائش وقت ان پر تقاریر کا موقع دیگا۔ (منتظم سالانہ اجتماع)

اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بھجوائیے

کیونکہ اس قومی کالج میں :-

(۱) دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

(۲) کالج کے ہوسٹل میں رہنے والے طلباء پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ نمازوں کے بعد قرآن کریم بخاری شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس بھی ہوتے ہیں۔ نیز طلباء کی ہر رنگ کی تربیت کا خاص اہتمام ہے۔

(۳) اخراجات دوسرے کالجوں کی نسبت بہت کم ہیں۔

(۴) سٹاف طلباء کی انفرادی بہبودی میں ذاتی دلچسپی لیتا ہے۔

(۵) یہ آپ کا قومی ادارہ ہے۔ اور اسے کامیاب بنانا ہر احمدی کا فرض ہے حضرت امیر المومنین کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان گذشتہ سال الفضل میں شائع ہوا تھا:-

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کروائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی جائے۔"

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح

الیف۔ اے۔ ایف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل) بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ اے۔ اردو عربی انگلش پولیٹیکل سائنس) اور ایم۔ ایس۔ سی کیمسٹری کا داخلہ ۱۹ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ اور اس کے بعد دس دن تک جاری رہے گا۔ مزید کوائف کے لئے دفتر کالج سے پراسپکٹس طلب فرمائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ کے اہم کوائف

(از مکرم شیخ محمد الدین صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ربوہ)

(۱) حضور کے مکان کے علاوہ چار کوارٹرز ناظر صاحبان کیلئے اور چار کوارٹرز تحریک جدید بمعہ چند کوارٹرز دفاتر کے لئے پایہ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔

(۲) جناب ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ ان ایام میں بمعہ تحصیلدار صاحب چنیوٹ ربوہ تشریف لائے۔ آبادی ربوہ اور بازار کو دیکھ کر خوش ہوئے اصل پلین کے مطابق آبادی کی سڑکوں اور تشکیل کو بھی دیکھا اور پختہ اینٹوں کی تیاری کے لئے بھٹوں کے لئے کوئلہ بجری مہیا کرنے اور اس نیک تحریک میں تعاون کرنے کا وعدہ فرمایا۔

(۳) مکرم ناظر صاحب امور عامہ کو قیام ڈاکخانہ کی غرض سے لائلپور جانا پڑا۔ وہاں سپرنٹنڈنٹ صاحب ڈاکخانہ جات کی ملاقات کے نتیجہ میں عملہ ڈاکخانہ کے انتخاب و تعین کا آخری مرحلہ بھی طے ہوا۔ چنانچہ پیکر بھی لاہور سے آپہنچا ہے اور کل سے بابو برکت اللہ صاحب سب پوسٹ ماسٹر ڈاکخانہ کا کام شروع کرنے کے لئے سمندری سے اس جگہ ربوہ میں پہنچ گئے تھے اور ۵ دسمبر سے ڈاکخانہ نے کام شروع کر دیا ہے

(۴) ربوہ کے بلاک الف میں دوسری مسجد کی تعمیر ہوئی جو اس محلہ کے دوستوں نے باہمی طور پر چندہ جمع کر کے بامداد افسران تعمیر پایہ تکمیل تک پہنچائی اور ۸/۹/۴۹ سے اس میں نمازیں شروع ہو گئی ہیں۔ اور آج صبح ۱۱/۹/۴۹ مکرم امیر صاحب ربوہ نے اہالیان محلہ کی خواہش کے مطابق نماز باجماعت پڑھائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نیک ارادوں اور پاک خواہشات کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو فاستبقوا الخیرات کی تحریک کی۔ اس مسجد کی تیاری و تکمیل میں مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت۔ چوہدری عبدالرحیم صاحب کارکن وکیل المال اور بابو محمد اسماعیل صاحب جبر سیکرٹری تعلیم و تربیت کا نمایاں حصہ ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(۵) ریلوے اسٹیشن سے ملحقہ محلہ ملک آباد بھی اپنے لئے مسجد کی تیاری میں مشغول ہے جس کیلئے احباب محلہ نے اس وقت تک مبلغ ۷۰/- روپیہ کے قریب جمع کرتے ہیں اور جگہ کی نشاندہی بھی ہو گئی ہے۔

(۶) گذشتہ ہفتہ سے مکرم ملک محمد شریف صاحب موید اٹلی نے مسلسل چار تقریریں کیں اور اپنے ایمان افزا حالات بیان کئے جو ان کو اثنائے قیام سپین اور اٹلی میں پیش آئے۔

(۷) تعمیر کمیٹی کی کوشش سے آرہ اور آٹے کی مشین نصب کی جا رہی ہے جو چند دنوں تک کام کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ اس کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔

چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر اپنے تعمیری کام کی رفتار کو تیز کرنے میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس ضمن میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ تعمیرات کے سپلائی کے کام کو مکرم چوہدری عطا محمد صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی پوری کوشش سے کر رہے ہیں اور ان کی کوششیں خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو رہی ہیں۔

(۸) احباب ربوہ کو چینی کی سخت تکلیف ہے یہ کام خاکسار جنرل سیکرٹری کے سپرد ہوا۔ اس میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی ہوئی چینی کا ڈپو نظارت ضیافت کے نام منظور ہو چکا ہے اور ۳۰ من چینی پہنچ کر احباب کی وقتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو گئی ہے۔ اور آئندہ ہر ماہ ۴۰ من چینی ملتی رہے گی

(۹) مکرم ملک صاحب خان صاحب نون لاہور جانے اور واپس آتے ہوئے ربوہ کی روحانی فضاء سے متمتع ہونے کی غرض سے دو راتیں قیام فرمایا۔ اسی طرح گوجرہ سے واپس ہوتے ہوئے ایک قافلہ مشتمل بہ ملک عبدالرحمٰن صاحب قصوری اور بابو عبدالحمید صاحب ریلوے آڈیٹر لاہور اور ملک فتح محمد صاحب کارکن سنڈیکیٹ بھی تشریف لائے اور کچھ دیر قیام کیا۔ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ روز بروز ترقی پر ہے۔ چنانچہ مشرقی افریقہ سے بھی ایک صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں۔

(۱۰) ربوہ میں ایندھن کا انتظام خاطر خواہ نہیں ہے۔ چوہدری علی احمد صاحب ٹھیکیدار (دارالرحمت) نے یہ کام اپنے ذمہ لیا تھا۔ لیکن وہ اس بارے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ احباب کی ضرورت محدود حد تک پوری ہو رہی ہے اور وہ بھی مہنگی۔ اس لئے اگر کوئی صاحب اپنے مہاجر بھائیوں کی امداد کر سکتے ہوں تو توجہ کریں۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ گراں فروشی ان کا مقصد نہ ہو

(۱۱) راجہ محمد یعقوب صاحب سیکرٹری امور عامہ کا کام سرانجام دیتے ہیں آپ ربوہ کی حفاظت اور پہرہ کا کام احباب جماعت کی امداد اور تعاون سے سرانجام دے رہے ہیں۔

(۱۲) ۴/۹/۴۹ لالیاں میں زیر صدارت جناب ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ اور مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب نے پاکستان کی مضبوطی کے موضوع پر تقریریں کیں ازاں بعد صاحب صدر نے تقریر کی۔ حاضرین جلسہ نے دلچسپی سے یہ تقریریں سنیں۔ بالخصوص مولانا ابوالعطاء صاحب کی تقریر بہت پسند کی گئی۔

(۱۳) ۱۱/۹/۴۹ کو چک ۸۶ سرگودھا سے چوہدری مرزا خان صاحب کا جنازہ لایا گیا۔ احباب ربوہ نے امیر صاحب مقامی کے ساتھ جنازہ پڑھا آں موصوف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ اور مخلصین کی صف اول میں سے تھے مرحوم کو ربوہ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ اور مرحوم کی قبر اس قبرستان میں پانچویں نمبر پر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی خاص الخاص رحمتوں سے نوازے اور ان کو جنت الفردوس کا وارث بنائے۔ اور ان کے اہل بیت و اولاد کو اپنے خاندان اور اپنی برادری میں ان کا نیک نمونہ قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے دیگر احباب سے دعائے مغفرت کے لئے درخواست ہے۔

نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے

تحریک جدید کے وعدوں کی جلد ادائیگی کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دیدیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے...... جو لوگ آخر وقت تک نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے...... ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔ جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں۔ وہ ساری عمر سینیئر رہتے ہیں۔ اسی طرح سمجھ لو کہ خدا کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے۔"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وعدہ کی ادائیگی میں ایک ایک دن کی تاخیر انہیں ثواب سے محروم کر رہی ہے کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کا ثواب ضائع ہو۔ یا اپنے اوپر تنگی برداشت کرتے ہوئے بھی اس نعمت کو حاصل کرنا پسند کریں گے؟

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواست دعاء

مکرمی مولوی محمد عثمان صاحب واقف زندگی مبلغ سیرالیون آج کل بیمار ہیں۔ انہوں نے درخواست کی ہے کہ میں احباب کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے دعا کیلئے عرض کروں۔ لہٰذا احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مولوی صاحب موصوف کی صحت یابی کے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

وکیل التبشیر ربوہ

ولادت

۹/۹/۴۹ بروز جمعہ عزیزم شیخ محمد شریف صاحب تاجر اقبال بوٹ ہاؤس کوئٹہ کے ہاں دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام افتخار احمد رکھا یہ بچہ مکرم برادرم شیخ کریم بخش صاحب نائب امیر کوئٹہ کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ بچہ اور زچہ کی صحت کی سلامتی کیلئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ

پتہ مطلوب ہے

میاں عبدالرحمٰن صاحب ولد شیخ قطب الدین صاحب ساکن کالکا ضلع انبالہ اپنے موجودہ پتہ سے نظارت کو مطلع فرمائیں۔ اگر ان کے رشتہ دار یا دوست کو علم ہو تو وہ بھی مطلع فرمائیں۔ پتہ مفصل ہونا چاہیے۔

نظارت بیت المال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحتیابی پر شکریہ احباب

(از مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم پلیڈر گجرات)

میں اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے محض اپنے فضل اور رحم سے اس عاجز کو لمبی اور خطرناک بیماری کے بعد شفا بخشی اور اس قابل بنایا کہ میں احباب کرام کو اپنی صحت یابی کی خبر دے سکوں۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

معجزانہ طور پر شفایابی

مجھ پر ایکیوٹ نفرائیٹس Acute Nephritis یعنی شدید ورم گردہ کا حملہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہوا جس کا اثر ۳۰ جون تک رہا۔ یہ بیماری ایک شدید اور خطرناک قسم کی بیماری ہے اور یہ محض میرے محبوب آقا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور بزرگان و احباب سلسلہ کی درد دل کی دعاؤں کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں صحت یاب ہوا۔ قریب قریب میرے ساتھ ہی اس بیماری سے دو غیر از جماعت اشخاص بیمار ہوئے تھے جو دونوں ماہ جون کے آخر تک فوت ہو گئے اور جناب چوہدری عبدالعزیز صاحب سول سرجن گجرات کی جو شروع سے آخر تک نہایت محبت اور مہربانی سے میرا علاج فرماتے رہے۔ یہ رائے تھی کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر موت کے پنجہ سے نجات دلائی ہے اور انہوں نے بارہا اس امر کا اظہار فرمایا کہ آج تک اس بیماری سے اس خارق عادت طور پر کسی کا صحت یاب ہونا ان کے تجربہ میں نہیں آیا فالحمد للہ علی ذالک

کیفیت مرض

مجھ پر اس بیماری کا حملہ شدید محنت جسمانی کے باعث ہوا۔ گردوں میں ورم ہو گیا۔ چہرے پر سوجن ہو گئی۔ خون کا دباؤ ۱۸۱ تک بڑھ گیا سانس رکنے لگا۔ خفیف خفیف حرارت بھی ہونے لگی۔ سر میں شدید درد کے ساتھ قے بھی آئی۔ پیشاب کی مقدار (۵۰) اونس اوسط بحالت صحت کے مقابلہ میں ۲۴ گھنٹوں میں صرف ۱½ اونس تک رہ گئی۔ پیشاب میں البیومن اور خون کے سرخ ذرات بکثرت خارج ہوتے تھے۔ ضعف قلب کے دورے پڑنے لگے یہ حالت بیماری کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ تک ۳ یا ۴ تک رہی اور دراصل یہی وقت موت و حیات کی کشمکش کا تھا۔

۲۷ مارچ کو پنسلین کے ٹیکوں کا کورس شروع ہوا۔ جو ایک ہفتہ تک جاری رہا۔ جسکے ساتھ ہی پیشاب کھل کر آنا شروع ہو گیا۔ اور بڑھتے بڑھتے ۲۴ گھنٹوں میں ۱۸۰ اونس تک بڑھ گیا البیومن کی مقدار بھی کم ہوتی گئی۔ حتیٰ کہ ۱۹ اپریل تک قریباً صحت کے آثار نمودار ہو گئے۔ مگر ۲۰ اپریل کو بیماری کا دوبارہ حملہ ہوا۔ جس کی شدت ۲۴ اپریل تک رہی۔

۲۵ اپریل کو سول سرجن صاحب کے مشورہ کے ماتحت بذریعہ کار لاہور میو ہسپتال میں گیا۔ وہاں پر جناب ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب انچارج ایکسرے سیکشن نے انتہائی محبت اور توجہ سے ملاحظہ فرمایا اور نہایت قیمتی مشورے دیئے۔ دل اور سینے کا ایکس رے ملاحظہ (screening) بھی کیا۔ جو خدا کے فضل سے دونوں نارمل پائے گئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کے مشورہ سے جناب ڈاکٹر غلام محمد صاحب بلوچ ایم۔ ڈی۔ سے بھی ملاحظہ کرایا گیا۔ جنہوں نے مکمل معائنہ ۲۵ اور ۲۸ اپریل کو کیا۔

پیشاب اور خون کا بھی ملاحظہ کرایا گیا۔ ڈاکٹر بلوچ صاحب اور ڈاکٹر یعقوب صاحب نے اسی تشخیص کو جو سول سرجن صاحب گجرات نے کی تھی درست قرار دیتے ہوئے ان کے بتائے ہوئے علاج کی تصدیق فرمائی اور بعض مزید قیمتی مشورے بھی دیئے۔ جن کے لئے میں انکا بیحد ممنون احسان ہوں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

بیماری کا تیسرا حملہ

علاج کا بڑا حصہ مکمل آرام سے لیٹے رہنا تھا۔ جس پر سختی سے عمل کیا گیا۔ لیکن لاہور آنے جانے اور پیشاب و خون کے لمبے تکلیف دہ ملاحظہ کی کوفت جسم برداشت نہ کر سکا۔ اور گجرات واپس آتے ہی بیماری کا تیسرا حملہ ہوا۔ جو گو پہلے اور دوسرے حملہ کی طرح شدید تو نہ تھا۔ لیکن چونکہ پہلے دو حملوں کے باعث پہلے ہی کافی کمزوری ہو چکی تھی۔ اس حملہ نے اور بھی کمزور کر دیا وزن کافی کم ہو گیا۔ اور جسم کا رنگ بالکل زرد ہو گیا

صحت یابی

یہ حملہ بھی تین چار دن تک رہا۔ اس کے بعد البیومن نہایت خفیف Traces کی شکل میں خارج ہوتی رہی۔ اور یہ حالت ماہ جون کے آخر تک رہی۔ جس کے بعد البیومن اور خون کے سرخ ذرات پیشاب کے ساتھ خارج ہونے موقوف ہو گئے۔ اور اس کے ساتھ ہی طاقت بھی آہستہ آہستہ عود کرنے لگی۔ لیکن ترقی کی رفتار بہت سست تھی۔ ڈاکٹری ہدایت کے ماتحت بستر پر ہر وقت لیٹے رہنا پڑتا تھا۔ اور بیماری کے نشیب و فراز کے باعث یہ ہدایت تھی۔ کہ جب تک کم از کم دو ماہ تک صحت کی یہی حالت قائم نہ رہے۔ اس وقت تک مکمل صحتیابی کا فتویٰ نہیں دیا جا سکتا۔ اس عرصہ میں تھوڑا تھوڑا چلنے پھرنے کی بھی اجازت مل گئی چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سابقہ دو ماہ میں جملہ عوارض سے نجات رہی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

سیدنا حضرت امیر المومنین کی شفقت اور توجہ

اس عرصہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور بزرگان و احباب سلسلہ کی طرف سے جس محبت اور شفقت کا اظہار ہوا۔ وہ میرے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو میری شدید علالت کا علم پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر ہوا جس میں شمولیت سے میں بباعث علالت اپنی بد قسمتی سے محروم رہا۔ حضور نے ازراہ شفقت بیماری کے بارے میں مفصل نگر نہایت قیمتی ہدایات فرمائیں۔ جن سے حضور کی حیرت انگیز وسیع اور گہری طبی معلومات کا ثبوت ملتا تھا۔ پھر حضور نہ صرف یہ کہ میری صحت یابی کے لئے دعا فرماتے رہے۔ بلکہ جب حضور کے قیام کوئٹہ کے دوران میں کافی عرصہ تک حضور کو میری صحت کے بارے میں اطلاع نہ ملی تو حضور نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی میری صحت کا حال دریافت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ایسے محسن اور شفیق آقا کا سایہ لمبے سے لمبے عرصہ تک ہمارے سروں پر قائم رکھے (آمین)

بزرگان سلسلہ کا شکریہ

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ جناب امیر صاحب مقامی قادیان نیز درویشان قادیان اور دیگر بزرگان و احباب سلسلہ نے محبت بھرے پیغامات بھیجے اور خاص طور پر میری صحت یابی کے لئے دعائیں فرماتے رہے۔

. . . . بعض جماعتوں نے اجتماعی طور پر بھی دعا اور صدقہ کا انتظام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ (آمین) فجزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے اپنے ایک مکتوب میں یہاں تک تحریر فرمایا۔ کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری بقیہ عمر بھی تم کو دے کر تمہیں صحت یاب فرمائے۔ حضرت مولانا کی اس شفقت کے لئے میں کما حقہ ان کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کے نافع للناس وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ دیر تک ہم میں رکھے اور ان کی دینی مساعی میں بیش از بیش برکت ڈالے۔ (آمین)

حضرت مولانا راجیکی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ کشف میری صحت یابی کی بشارت بھی عطا فرمائی جس کی اطلاع حضرت مولانا نے بذریعہ خط اس عاجز کو دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

میں چوہدری عبدالعزیز صاحب سول سرجن گجرات کا تہ دل سے ممنون ہوں۔ جنہوں نے انتہائی محبت مہربانی توجہ اور قابلیت کے ساتھ اتنا لمبا عرصہ بلا معاوضہ میرے علاج میں سعی فرمائی۔ اور بارہا تکلیف اٹھا کر باوجود عدیم الفرصت ہونے کے میرے مکان پر تشریف لاتے رہے۔ میں اپنے محترم بھائی ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب سابق سول سرجن لائلپور کا بھی بے حد ممنون احسان ہوں۔ جنہوں نے پہلے گجرات تشریف لا کر مجھے دیکھا۔ نہایت قیمتی ہدایات دیں اور بعد ازاں بذریعہ خط و کتابت بھی مزاج پرسی کے علاوہ قیمتی مشورے دیتے رہے نیز لاہور میں بھی ان کے باعث بے حد فائدہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی بہترین جزا دے (آمین)

برادرم ثاقب صاحب زیروی اور جناب ایڈیٹر صاحب الفضل کا بھی بے حد ممنون ہوں۔ جو اخبار کے ذریعہ احباب کو دعا کی تحریک فرماتے رہے۔ محترمی جناب ڈاکٹر اعظم علیخاں صاحب میڈیکل آفیسر جہلیاں والہ بھی میرے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ جو محض میری علالت کے باعث ایک ہفتہ کی رخصت لے کر قریباً سارا سارا دن میرے پاس رہے۔ اور پنسلین کے ٹیکوں کا پہلا کورس مکمل فرمایا۔ بعد ازاں بھی نہایت محبت اور اخلاص سے میری خبر گیری فرماتے رہے اسی طرح ڈاکٹر ضیاء اللہ صاحب و ڈاکٹر چوہدری احمد خاں صاحب کا بھی ممنون احسان ہوں جنہوں نے

قرص خاص۔ مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچاتی ہے۔ قیمت سو ٹکیہ آٹھ روپے فہرست منگوائیں۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

نے مجھے بہت آرام پہنچایا۔ اور برادرانہ محبت اور توجہ سے ایک لمبے عرصہ تک ٹیکے کرتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اس طویل علالت میں منشی محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ پوسٹل اوورسیر گجرات حال کلرک ضلعدار نے میری انتہائی محبت اور اخلاص سے بہترین اور قابل قدر خدمت کی جس کے باعث میرے دل کی گہرائی سے ان کے لئے دعائیں نکلتی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اسکی بہترین جزاء دے (آمین)

آخری التماس

چونکہ یہ بیماری اس قسم کی ہے کہ پانچ چھ ماہ کے بعد بھی اس کے عود کر آنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے میں بزرگان و احباب سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ازراہ کرم بدستور میرے لئے دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس خادم کو محض اپنے فضل اور رحم سے مکمل صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ میرے گناہوں کو معاف فرمائے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ (آمین)

تلاش گمشدہ

میاں چراغ دین نانبائی امرتسری دوکاندار مصری شاہ لاہور چندسال سے ہندوستان میں لاپتہ ہیں۔ تقسیم سے پہلے خبر ملی کہ عصمت اللہ حلوائی امرتسری کے پاس محمد علی روڈ پر بمبئی میں ہیں پھر معلوم نہیں کہاں گئے۔ تقریباً پچاس سالہ پختہ رنگ کے متوسط القامت ہیں۔ اگر کسی دوست کو ہندوستان کے کسی شہر میں ان کا سراغ مل سکے تو راقم کو اطلاع دیں ان کے عزیز متفکر ہیں

(عبدالرحمٰن۔ الہی پارک مصری شاہ لاہور۔)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۱۱۸۱۲ میں محمد یحییٰ صاحب ولد مولوی محمد عبد اللہ صاحب عمر ۲۵ سال سکنہ سید والہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری جائداد ایک مشترکہ مکان خام قیمت تخمیناً مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میرا گذارہ اس وقت ملازمت پر ہے جو کہ مبلغ چالیس روپیہ ماہوار ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں ماہ بماہ ادا کرتا رہونگا اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد یحییٰ احمدی سید والہ ضلع شیخوپورہ ڈاکخانہ خود گواہ شد:۔ احمد الدین زرگر سیکرٹری وصایا بقلم خود۔ گواہ شد: حکیم احمد دین بقلم خود سید والہ ضلع شیخوپورہ

وصیت نمبر ۱۱۸۲۹ میں فضل الدین ولد جیون عمر ۵۴ سال ساکن چک ۱۱۲ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۶ گ ب چوہدریوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸ /۱۹۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد -/۸۰۰ روپیہ وغیرہ نقد ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ نقد روپیہ تجارت کی ضرورت میں لگایا ہے اور جو نفع آتا ہے نفع غیر معین ہے۔ اندازاً بیس روپیہ ماہوار ہو جاتا ہے۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ فضل دین ولد جیون سکنہ چک ۱۱۲ گ ب ضلع لائل پور گواہ شد:۔ عبد الستار سیکرٹری مالی انجمن احمدیہ چک ۱۱۲ گ ب ضلع لائلپور۔ بقلم خود گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود

وصیت نمبر ۱۱۸۳۱ میں نذیر احمد ولد مولوی حیات محمد صاحب عمر ۲۳ سال سکنہ چک ۱۱۲ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۶ گ ب چوہدریوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸ /۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ میرے پاس -/۲۰۰ روپیہ نقد بصورت دوکانداری کے خرچ کیا ہوا ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمدن دوکانداری پر ہے۔ جو مبلغ -/۳۰ روپیہ ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ اور رواس الحال کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ پاکستان کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد:۔ نذیر احمد بقلم خود گواہ شد: عبد الستار سیکرٹری مال انجمن احمدیہ چک ۱۱۲ گ ب ضلع لائلپور بقلم خود۔ عبد الستار۔ گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود۔

وصیت نمبر ۱۱۸۴۳ میں ڈاکٹر سلطان علیخاں ولد چوہدری محمد بخش عمر ۷۰ سال سکنہ چک ۹۶ گ ب ڈاکخانہ چک ۱۰۰ گ ب ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸ /۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائداد فی الحال نہیں ہے۔ جو تھی وہ مشرقی پنجاب میں رہ گئی ہے اراضی تعدادی ۲۲ گھماؤں واقع موضع مارڑی بچیاں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں بلا شراکت غیری تھی اگر اراضی مذکورہ بالا واپس ملی تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ پاکستان ہوگی۔ میرا موجودہ گذارہ ماہوار پنشن -/۴۲ ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان مذکور ہوگی مقررہ ہے۔ کمی۔ بڑھتی کا امکان نہیں ہے۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اسکے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ العبد:۔ ڈاکٹر سلطان علیخاں بقلم خود۔ گواہ شد:۔ چوہدری عبد الرحیم نذیر ولد چوہدری عبد اللہ خانصاحب سکنہ چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور گواہ شد:۔ حکیم روشن دین صاحب بقلم خود روشن دین گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ بقلم خود۔

درخواست ہائے دعا

"خاکسار کے والد شیخ غلام محمد صاحب مہاجر از انبالہ شہر حال مقیم کوئٹہ درد ریح کے سبب سخت علیل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے نیز میری اہلیہ جو طویل علالت کے سبب نہایت کمزور و لاغر ہو چکی ہیں۔ کے لئے بھی دعا فرما کر شکریہ کا موقع دیں"

(طالب دعا: شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی)

(۲) ہمارے دشمن ہمیں قتل کرنے کے منصوبے باندھ رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے خاندان کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین

شاہ جی محمد اکبر ضلع پشاور تحصیل چارسدہ مقام و ڈاکخانہ ترنگ زئی

(۳) میرے بھائی خلیل احمد اور لڑکا منظور احمد شش پسرد ہیں ۱/۴ ایم کا بیٹی ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو اپنے فضل سے مخلصی عطا فرما کر خدمت اسلام کی توفیق بخشے

بشارت احمد معلم احمدی از کوٹ غلام محمد چک ۶۴۸ گ ب ضلع لائلپور

(۴) میرے دو چھوٹے بچے اور ان کی والدہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ مرزا محمد حسین جیجی مسیح نازگری ضلع گوجرانوالہ

(۵) میرا عزیز بچہ عبد الماجد دس روز سے بعارضہ بخار شدید طور پر بیمار ہے۔ احباب جماعت ان کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الواحد خاں دیہاتی مبلغ ہیرو شرقی)

جی۔ ٹی۔ بس۔ سروس

سیالکوٹ کیلئے جی، ٹی، بس، سروس کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی شیڈول ریٹ کیمطابق لیا جاتا ہے۔ آخری بس شام کے چار بجے چلتی ہے

سردار خان مینیجر سرائے سلطان لاہور

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بےنظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

فیاض ٹی سٹال ربوہ سے بھی مل سکتا ہے

مینیجر شفاخانہ رفیق حیات ٹرنک بازار سیالکوٹ

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حب اٹھرا رجسٹرڈ

حمل کا رہ جانا پیدا ہو کر مندرجہ ذیل امراض سے فوت ہو جانا سبز سفید دست، تپ پیچش، پھوڑے پھنسیاں، پتلے زرد... سوکڑہ سیاہ کی بخار محرقہ دردپسلی نمونیہ ان سب کیلئے

حب اٹھرا:۔ اکسیر ہے ان چالیس سالہ مجرب گولیوں کے استعمال سے بفضل خدا ہزاروں بے چراغ گھر اس وقت خوبصورت بچوں سے روشن ہیں۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست پیدا ہو کر والدین کے لئے راحت کا موجب ہوتا ہے مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ یکمشت منگانے پر تیرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

عرب مہاجرین کی فلسطین واپسی

لندن ۱۵ ستمبر:۔ بیت المقدس میں مصالحتی کمیشن کے ذرائع سے اسٹار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ جب یہودیوں نے مصالحتی کمیشن کو بتایا تھا کہ وہ ایک لاکھ مہاجرین کو یہودی علاقہ میں لینے کے لئے تیار ہیں۔ تو انہوں نے ان کی واپسی کے طریقہ اور آبادکاری کے مقام کے بارے میں کوئی وعدہ نہیں کیا تھا۔ اب یہودیوں کا کہنا ہے۔ کہ ان کو اس بات کا پورا اختیار ہے۔ کہ وہ واپس آنے والے مہاجرین کو جہاں چاہیں لے جائیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ اس بات کی توقع نہیں ہے کہ ان کو ان کے پہلے دیہاتوں میں لے جایا جائے گا۔ اور غالباً ان کو کیمپوں میں لے جایا جائے گا۔ (اسٹار)

مذہبی راہنماؤں کی سوانح عمریاں ضبط ہو گئیں

کراچی ۱۵ ستمبر:۔ حکومت سندھ نے ایک کتاب بعنوان "مذہبی رہنماؤں کی سوانح" (انگریزی) کو ضبط کر لینے کے احکامات صادر کر دیئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس کتاب میں مختلف جماعتوں کے درمیان مخالفت اور نفرت کے جذبات پیدا کرنے والا مواد ہے۔ باقی تمام نقلیں۔ ترجمے اور اختصارات وغیرہ کو جہاں کہیں بھی پائے جائیں۔ حکومت پاکستان کے حق میں ضبط کر لیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہنری تھامس اور ڈینا لی تھامس نے لکھی ہے۔ اور یہ نیویارک کی گارڈن سٹی پبلشنگ کمپنی نے شائع کی ہے۔ (اسٹار)

رشوت لینے کے الزام میں مقدمہ چلے گا!

کراچی ۱۵ ستمبر:۔ حکومت سندھ اپنے چھ ملازمین پر مقدمہ چلا رہی ہے۔ جن کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک پریس نوٹ میں یہ بتایا گیا ہے۔ ان میں سے تین حیدرآباد اور گوٹھکی کے پولیس اسٹیشن کے کانسٹیبل تھے۔ دو حیدرآباد ریلوے اسٹیشن کے پارسل کلرک اور ایک سکھر کے دفتر کا چپڑاسی تھا۔ (اسٹار)

ایران کو مزید گیہوں کی پیشکش

کراچی ۱۵ ستمبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے ایران کو مزید پچیس ہزار ٹن گندم دینے کی پیشکش کی ہے۔ یہ پیشکش اس ۵ ہزار ٹن گیہوں اور ۲ ہزار ٹن مکئی کے علاوہ ہے۔ جو ایران ارسال کیا جا چکا ہے۔ پاکستان کی یہ پیشکش جو یہاں ایرانی سفارت کو دی گئی تھی۔ طہران میں متعلقہ حکام کو پہنچا دی گئی ہے اور اب جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

ایران جو عام طور پر غذا کے معاملے میں ایک فاضل پیداوار کا ملک ہے۔ اس سال غیر موافق موسمی حالات کی وجہ سے ایک سے ڈیڑھ لاکھ ٹن اناج کی کمی کا سامنا کر رہا ہے۔ اس کمی کو پاکستان عراق اور امریکہ سے درآمد کر کے پورا کرنے کی تجویز ہے۔ (اسٹار)

حکومت سرحد زمینداری ختم کرنے کا مصمم ارادہ کر چکی ہے

خان عبد القیوم خان کا بیان

کراچی ۱۵ ستمبر:۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان نے آج اپنی حکومت کے اس مصمم ارادے کا اعادہ کیا۔ کہ صوبے میں بڑی بڑی زمینداریاں ختم کرنے کے سلسلہ میں پاکستان مسلم لیگ کی تمام ہدایات پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اسٹار کو انٹرویو دیتے ہوئے خان عبد القیوم خان نے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ انہوں نے لگانداری کی اصلاحات کے قانون پر سیلیکٹ کمیٹی کا ایک اجلاس ۲ اکتوبر سے ۸ اکتوبر تک بلایا ہے۔ تاکہ یہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق کیا جا سکے۔ یہ یاد ہوگا۔ یہ قانون سرحد اسمبلی کے آخری بجٹ سیشن میں پیش کیا گیا تھا۔ اور اسی کو ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خان عبد القیوم خان نے کہا: "اس کے علاوہ صوبائی حکومت نے زمینداروں پر جو ڈھائی سو روپیہ ماہوار سے زیادہ لگان ادا کر رہے ہیں۔ ایک اور ٹیکس لگا دیا ہے۔ اب ان کو سرکاری خزانے میں زیادہ روپیہ ادا کرنا پڑے گا" سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ قبل اس کے کہ پاکستان مسلم لیگ کسی فیصلے پر پہنچتی۔ حکومت سرحد نے تمام جاگیروں کو ختم کر دیا حالانکہ اس سے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں شگاف پڑ گیا کسی اور صوبے نے ایسا قدم نہیں اٹھایا۔ خان عبد القیوم خان نے کہا۔ کہ صوبے میں دیگر ضروری مسائل جن پر فوری توجہ دینی ہے وہ بیگار وغیرہ کا خاتمہ ہیں۔

بیان ختم کرتے ہوئے انہوں نے کہا "سندھ اور پنجاب کے برخلاف ہمارے صوبے میں بہت کم بڑی زمینداریاں ہیں۔ ہمارے یہاں چھوٹے کسان زمینوں کے مالک ہیں اور ہمارا مقصد لگان دار قابض کو مالک بنانا ہے اس طرح کسان مالک کو اسی فی صدی زمین کا حصہ اور دینا ہے"

شامی معلموں کا وفد واپس آ گیا

دمشق ۱۵ ستمبر:۔ شامی معلموں کی ایک جماعت جو ترکی گئی تھی۔ وہاں ایک ماہ رہنے کے بعد واپس آ گئی ہے انہوں نے ترکی کے طول و عرض کا دورہ کیا۔ اور وہاں جو کچھ دیکھا۔ اس سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ (اسٹار)

روس کی بلقان پالیسی میں سنسنی خیز تبدیلی

لندن ۱۵ ستمبر:۔ گذشتہ اتوار کو ویانا کی ایک اطلاع میں کہا گیا تھا۔ کہ روس نے اپنی بلقان پالیسی میں سنسنی خیز تبدیلی کر دی ہے۔ اور وہ مشرقی اور وسطی یورپ کو نو آبادی بنانے کے منصوبوں کو ترک کر رہا ہے۔ اس اطلاع کو یہاں غیر معتبر بتایا گیا ہے۔ اور اس کو محض روسی پروپیگنڈے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد دنیا کو اپنے اچھے ارادوں سے متاثر کرنا ہے (اسٹار)

یہودی عرب سرحد سے ہٹ رہے ہیں

عمان ۱۵ ستمبر:۔ یہاں آمدہ اطلاعات کے مطابق یہودیوں نے عرب مثلث ضلع کے قریب سرحدوں سے بڑے پیمانے پر اخراج شروع کر دیا ہے گذشتہ اڑتالیس گھنٹوں میں اطلاع ملی ہے۔ کہ طلکرام اور قلیقلیہ کے قریب سرحد سے کیمپ ہٹاتے ہوئے یہودیوں کو دیکھا گیا ہے۔ عربوں کو متنبہ کر دیا گیا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک اپنے علاقوں کو واپس نہ جائیں۔ جب تک یہودیوں کا ارادہ نہ معلوم ہو جائے۔ (اسٹار)

ترکی کا مجرم شام میں گرفتار

دمشق ۱۵ ستمبر:۔ ابھی حال ہی میں ترکی اور شام کے درمیان مجرموں کے تبادلے کا جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے مطابق شامی حکام نے ترکی کے ایک مجرم کو ترکی کے حوالے کر دیا۔ جس کی حوالگی کیلئے ترکی نے درخواست کی تھی (اسٹار)

وسطی آسٹریلیا میں یورینیم کی دریافت

سڈنی ۱۵ ستمبر:۔ سوڈیو سپلائی نے .... کل اعلان کیا۔ کہ وسطی آسٹریلیا میں دو اہم خام یورینیم کی بڑی کانیں دریافت ہوتی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا بیان نئی دریافتوں کے بارے میں نہ تھا بلکہ ان میدانوں کی زبردست ارضیاتی آزمائش کے نتائج کے بارے میں تھا جن کا جنگ کے بعد سے تحقیقات کرنے والوں نے پتہ لگایا ہے (اسٹار)

شرق یردن مہاجرین کے معاملات پر پورا اختیار چاہتا ہے!

عمان ۱۵ ستمبر:۔ حکومت یردن فلسطین میں مہاجرین کے معاملات پر پوری نگرانی کے اختیارات کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اور اس بات پر زور دے رہی ہے۔ کہ صلیب احمر کی جماعتوں کے تقررات کی سرکاری طور پر اجازت لی جائے۔ عمان صلیب احمر پر اس سلسلہ میں بھی زور دے رہے ہیں کہ ملازمین کی تنخواہیں سرکاری پیمانے پر مقرر کی جائیں۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے۔ کہ مہاجرین میں تقسیم کرنے کے لئے جو اشیائے خوردنی باہر سے ملک میں آئیں۔ ان کی مقدار بتائی جائے۔ اب تک مہاجرین امداد کا جہاں تک تعلق ہے فلسطین میں انجمن صلیب احمر سرکاری کنٹرول سے مستثنیٰ تھی۔ (اسٹار)

تحریری اجازت کے بغیر درخت مت کاٹئے

لاہور ۱۵ ستمبر:۔ حکومت مغربی پنجاب کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے۔ بعض اضلاع میں مہاجرین متروکہ اراضی پر کھڑے درختوں کو بے دردی سے کاٹ رہے ہیں۔ ایسی صورت حال جاری رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ کسی الاٹی کو درخت کاٹنے کی اجازت نہ دی جائے۔ جب تک کہ وہ محکمہ بندوبست کے کسی افسر جس کا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو کی پہلے تحریری اجازت حاصل نہ کر لے۔ درختوں کی چوری پر مزید پابندی لگانے کے سلسلہ میں حکومت نے عملہ بندوبست کو ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ الاٹیوں کے فرد تقسیم میں الاٹ شدہ رقبہ میں کھڑے درختوں کی تعداد کا اندراج کر لیا جائے۔ اگر پہلے اجازت حاصل کرنے کے بغیر کوئی درخت کاٹا یا اٹھا لیا جائے۔ تو ایسی صورت میں پولیس میں چوری کے وقوعہ کی فی الفور رپٹ درج کرائی جائے۔ جن جگہوں میں باقاعدہ طور پر درخت لگائے گئے ہوں۔ یا ان اسٹیٹ میں جہاں درختوں کا مقررہ تعداد میں رکھنا ضروری ہو۔ وہاں عملہ بندوبست کو فنانشل کمشنر آبادکاری و نو آبادیات کی منظوری سے گارڈ مقرر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

— لندن ۱۵ ستمبر: اطلاع ملی ہے کہ روس کی جمہوریت تاذکستان میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس حالیہ حکم سے جذبات برانگیختہ ہو گئے ہیں۔ ان کو جمعہ کے روز کام کرنا پڑا کرے گا اور اتوار کو یوم تعطیل ہوا کرے گا۔ (اسٹار)

تانگانیکا میں خشک سالی

نیروبی ۱۵ ستمبر۔ تانگانیکا سے اطلاع ملی ہے۔ کہ خشک سالی نازک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اور ہزاروں مویشی بھوک سے ہلاک ہو رہے ہیں۔ ریل گاڑیاں دار السلام سے چار سو میل اندرون ملک میں خشک سالی کے ستائے ہوئے طبورا کو روزانہ چالیس ہزار ٹن پانی لے جا رہی ہیں۔ اپنے صحت مند مویشیوں کو زندہ رکھنے کے لئے قبائلی زیادہ سے زیادہ مویشی نقد قیمت پر فروخت کر رہے ہیں۔ تاکہ اس سے خوراک مہیا کر سکیں۔ اب تک ایک لاکھ تیس ہزار مویشی فروخت ہو چکے ہیں۔ (اسٹار)

شام میں آزادی خیال!

دمشق ۱۵ ستمبر:۔ ایک باخبر فرد نے اسٹار کو بتایا۔ کہ حکومت کا ارادہ ہے کہ انتخابی قانون کے نافذ ہوتے ہی سیاسی خیال کی آزادی شام میں دے دی جائیگی۔ تمام ملک میں سیاسی جماعتیں انتخابی مہم کیلئے تیاریاں کر رہی ہیں (اسٹار)

جاپان میں اشتراکیوں کے اثر میں کمی

لندن ۱۵ ستمبر:۔ ٹوکیو سے یہاں آنے والے مبصرین کے بقول جاپانی اشتراکیوں کا اثر کم ہوتا جا رہا ہے۔ گو ابھی ان کا کافی اثر ہے۔ آخری انتخابات کے بعد سے تعداد کے اعتبار سے اشتراکی جاپان کی چار خاص سیاسی جماعتوں میں چوتھے نمبر پر تھے۔ پہلے نمبر پر قدامت پسند دوسرے نمبر پر اعتدال پسند اور چوتھے نمبر پر سوشلسٹ ہیں لیکن پارلیمنٹ میں اشتراکیوں کے تیس نمائندے ہیں اور گو قوم کے زیادہ جمہوریت پسند عناصر ان کی گھٹتی ہوئی طاقت پر ممنون ہیں لیکن وہ ابھی پوری طرح مطمئن نہیں ہیں کہ اشتراکی خطرہ ختم ہو گیا ہے۔ گذشتہ دو ماہ میں اشتراکیوں کی تعداد میں کمی ہونے کی وجہ ان کی حرکتوں میں زیادتی ہے۔ شرارت کی مہم میں گاڑیاں پٹڑیوں سے اتار دی گئیں اور شہری مسافر ہلاک و زخمی ہوتے تھے۔ عام انتشار پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی لیکن اسکی بدولت وہ لوگ بھی اشتراکیت کے دشمن ہو گئے (اسٹار)